16 تا 28 فروری 2025ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

تیلدار اجناس (رایا/سرسوں)

- بیماریوں اور کیڑوں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے راہنمائی حاصل کریں۔
- اگر رایا اقسام میں 80 فیصد اور کینولا اقسام میں 70 فیصد پھلیوں کا رنگ بھورا ہو جائے اور دانے سرخی مائل ہونے لگیں تو فصل فوراکاٹ لیں۔

گندم

- گوبھ کی حالت میں پانی ضرور لگائیں کیونکہ اس وقت سٹہ پودے کے اندر بن کر باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے اگر اس مرحلے میں پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ جبکہ تیسرا پانی اگیتی کاشتہ گندم کو بوائی کے 125 تا 130 بعد اور پچھیتی کاشتہ گندم کو 110 تا 115 دن بعد دانے کی دودھیا حالت کے وقت لگائیں جبکہ خشک موسم کی صورت میں ایک اضافی پانی دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیان لگائیں۔
- درجہ حرارت میں اضافہ اور سبز رنگ کی وجہ سے ست تیلے اور کنگی کا حملہ بڑھ سکتا ہے اس لیے تسلی اور شناخت کے بعد کنگی مار زہروں کا سپرے کریں اور ست تیلہ کے کنٹرول کے لیے فصل پر رسی پھیریں اور ٹھنڈے پانی کا سپرے کریں۔
- بارشوں میں کمی کے تناظر میں پیدا ہونے والی صورت حال کے ازالے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کی جاری کردہ خصوصی سفارشات پر عمل کریں۔

سورج مکھی

- بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔ سیم زدہ، کلراٹھی اور ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- ہائبرڈ اقسام عام اقسام کی نسبت زیادہ پیداوار دیتی ہیں اس لیے اچھی شہرت کی حامل کمپنیوں کے ہائبرڈ بیج اپنے علاقے کی مناسبت سے کاشت کریں۔
- سورج مکھی کی سفارش کردہ اقسام ہائی سن 33، ٹی 40318، ایگوارا 4، این کے آرمنی، یوالیس 666، پارسن 3، آگسن 5270، ایس 278، اور یسن 648، اور یسن 516، اور یسن 675، اور یسن 701، اور یسن 641، اور یسن 651 گل بہار 436 اور رائینا کاشت کریں۔
- سورج مکھی کی کاشت جلد از جلد مکمل کریں۔
- سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں کاشت کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ رکھیں۔
- اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں۔

- کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج یا ٹیبوکونارول 1.5 ملی لٹر/30 ملی لٹر پانی میں حل کر کے فی کلوگرام بیج ضرور لگائیں۔
- بوائی کے وقت کمزور زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی اور اوسط زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ (ان کے متبادل دوسری کھادیں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں)۔
- پہلا پانی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسرا پانی پہلے پانی کے 20 دن بعد لگائیں۔

چارہ جات

- برسیم اور لوسرن کی حسب ضرورت آبپاشی کریں۔ لوسرن کی فصل کو ہر کٹائی کے بعد ایک پانی ضروری لگائیں۔

باغات (ترشاوہ پھل)

- کنو، مالٹا وغیرہ کی برداشت جاری رکھیں۔ پنیری کی منتقلی کریں اور پیوندکاری کا عمل شروع کریں۔ پھل کی برداشت کے بعد ناغے پر کریں اور گرے ہوئے بیمار پھل اکٹھے کر کے زمین میں دبا دیں۔
- دسمبر جنوری میں فاسفورس اور پوٹاش کی کھادیں نہ ڈالنے کی صورت میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ یہ بھی ڈال دیں۔ کھاد ڈالنے کے بعد گوڈی کر کے آبپاشی کریں۔
- بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف پھپھوندی کش زہر اور کیڑے مار زہروں کا سپرے کریں۔
- رواں سال فصل بہت بھرپور تھی پودوں میں کمزوری عیاں ہے۔ اس مرتبہ سفارش کردہ کھادوں کا 20% زیادہ استعمال کریں۔
- پھل توڑنے کے فوراً بعد کاپر والی یا کوئی اور مناسب پھپھوندی کش زہر اور کیڑے مار زہر کا سپرے کریں
- عناصر صغیرہ کا سپرے کریں۔ اگر کھادوں کے ساتھ عناصر صغیرہ بھی مٹی میں ملا دیئے جائیں تو پودے کے ساتھ زمین کی ساخت میں بھی بہتری آتی ہے۔
- گزشتہ کئی سالوں سے ترشاوہ باغات میں تیز ہوا کی وجہ سے پھل پر نشانات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے بچنے کیلئے پودے کی پنیری کی مناسب کانٹ چھانٹ کریں۔ ہوا توڑ باڑے لگائیں اور مئی جون میں متاثرہ نشان زدہ پھل توڑ کر پھینک دیں۔

آم

- موسم سازگار ہوتے ہی کورے سے بچاؤ کے لیے لگائے گئے چھپرا تار دیں۔ چھوٹے اور پھل نہ لینے والے درختوں کی شاخ تراشی کریں۔
- باغات کی صفائی، تلفی جڑی بوٹیاں، غیر ضروری، بیمار، سوکھی شاخوں / لکڑی کی کانٹ چھانٹ جاری رکھیں اور کانٹ چھانٹ کے بعد پھپھوندی کش زہروں کا بھرپور سپرے کریں۔
- کھودے گئے گڑھے پُر کریں اور وسط فروری کے بعد پودے لگائیں۔
- نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش والی کھادیں ڈالیں اور کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔
- کیڑوں خصوصاً تیلا (Mango Hopper)، سکیل اور گدھیڑی کے حملہ کا جائزہ لیں اور زیادہ تعداد کی صورت میں سپرے کریں۔ سفوفی پھپھوندی کی بیماری کا خاص طور پر جائزہ لیں۔ 30 فیصد پھول آنے پر حفاظتی سپرے کریں۔
- عناصر صغیرہ کا حسب ضرورت سپرے کریں۔ دو سالوں میں ایک بار دوسری کھادوں کے ساتھ عناصر صغیرہ بھی زمین میں ڈالیں تاکہ زمین کی ساخت بھی بہتر ہو۔

- دھان، کپاس، مکئی اور کماد کی فصلات کے بعد کاشتہ گندم کی فصل کو دوسرا پانی گوبھ کی حالت (80 تا 90 دن بعد) میں لگائیں کیونکہ اس نازک مرحلے پر فصل کو پانی نہ لگانے کی صورت میں خوشوں میں دانے کم بنتے ہیں جس سے فی ایکڑ پیداوار متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں پہلا پانی بوائی کے 25 تا 30 دن بعد اور دوسرا پانی گوبھ کی حالت میں 70 تا 80 دن بعد لگائیں۔
- موسمیاتی تبدیلیوں اور پانی کے ذخائر کی کمی کے باعث زراعت کے لیے نہری پانی کی دستیابی روز بروز کم ہوتی جا رہی ہے جس سے زراعت میں ٹیوب ویل کے پانی کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ لیکن واضح رہے کہ پنجاب کے بعض اضلاع میں ٹیوب ویل کے پانی کے بے دریغ استعمال سے نہ صرف زیرِ زمین پانی نایاب ہوتا جا رہا ہے بلکہ زمینی پانی کا معیار بھی انتہائی ناقص ہو رہا ہے۔ لہٰذا ایسے علاقوں میں ٹیوب ویل کے ذریعے آبپاشی انتہائی ضرورت کے وقت کریں۔
- فصل کو پانی لگانے سے پہلے کھالا جات کی اچھی طرح سے صفائی کریں، یعنی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے کے لیے جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں تا کہ پانی کے بہاؤ میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہ ہو۔
- آلو کی فصل کی برداشت کے وقت ڈرپ لائنز کو اچھے طریقے سے اکٹھا کر کے بنڈلز کی صورت میں کھیت کے کناروں پر جمع کر لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ڈرپ لائنز کو چوہا یا کوئی دوسرا جانور نقصان نہ پہنچائے۔
- ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشتہ آلو کی فصل کی برداشت کے بعد بہاریہ مکئی کی کاشت بذریعہ ڈرپ آبپاشی کریں اور بوائی سے قبل زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کریں۔
- سورج مکھی کی بہاریہ فصل کی پہلی آبپاشی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسری آبپاشی پہلے پانی کے 20 دن بعد کریں۔ واضح رہے کہ فصل کو آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ زیادہ گرم اور خشک موسمی حالات میں فصل کو زیادہ پانی جبکہ سرد اور مرطوب موسمی حالات میں کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی۔
- ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے، زرعی مداخل کی لاگت میں کمی لانے اور فی ایکڑ زیادہ منافع حاصل کرنے کے لیے ڈرپ نظام آبپاشی کو چلانے کے لیے سولر سسٹم کی تنصیب کروائیں۔
- پانی ایک انمول نعمت ہے۔ زراعت کے ساتھ ساتھ گھریلو سطح پر بھی اس کے غیر ضروری استعمال سے پرہیز کر کے ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔
- کھیت کی سطح پر آبپاشی سے متعلق درپیش کسی بھی قسم کے مسئلے کے حل یا معلومات کے لیے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے نمائندے سے رابطہ کریں۔